دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31737

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص اپنی ساس سے زنا کرتا ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہے اگر وہ شخص اس کی عادت مستقل بنا لیتا ہے تو اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے

300-6214163 السائل

کبیر والا

الجواب باسم ملہم الصواب

صورت مسئولہ میں اپنی ساس سے زنا کرنے کی وجہ سے اس کی بیوی اس پر ہمیشہ کیلئے حرام ہو گئی میاں بیوی پر لازم ہے کہ وہ فی الفور علیحدگی اختیار کریں نیز شوہر اور ساس دونوں پر لازم ہے کہ وہ اس گناہ سے صدق دل کے ساتھ توبہ استغفار کریں اگر سمجھانے کے باوجود یہ شخص باز نہیں آتا تو اس کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے نیز سمجھانے کی غرض سے اس کے ساتھ قطع تعلق بھی اختیار کی جا سکتی ہے۔

فتح القدیر ج ۳ ص ۲۲۱

قال رجل یا رسول اللہ انی زنیت بامراۃ فی الجاھلیۃ افانکح ابنتھا قال لا اری ذلک ولا یصلح ان تنکح امراۃ تطلع من ابنتھا علی ما تطلع علیہ منھا

البحر الرائق ج ۳ ص ۱۰۱

قال ابن نجیم واراد بحرمۃ المصاھرۃ الحرمات الاربع حرمۃ المراۃ علی اصول الزانی وفروعہ نسبا ورضاعا وحرمۃ اصولھا وفروعھا علی الزانی نسبا ورضاعا کما فی الوطء الحلال۔

الفتاوی تاتارخانیۃ ج ۲ ص ۲۱۸

حرمۃ المصاھرۃ تثبت بالعقد الجائز وبالوطء حلالا کان او حراما او عن شبھۃ او زنا

کتبہ

محمد حفیظ اللہ
از دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا
۱۷/۵/۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد [illegible]
دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا
۱۷/۵/۱۴۴۲ھ